السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عید کی نماز سے پہلے یا بعد عید گاہ میں نوافل پڑھنے منع ہیں۔ دوسری حدیث ہے کہ تم میں سے جب بھی کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرلے۔ ایک جگہ عید کی نماز مسجد میں ادا کی جاتی ہے تو آنے والے تحیۃ المسجد ادا کریں یا نہ کریں؟ (محمد یونس، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: ((إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ))[''جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (نفل تحیۃ المسجد کے طور پر) پڑھ لے۔''1 آپ کی پیش کردہ صورت کو بھی شامل ہے۔ عید کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں نہیں۔ عید گاہ میں پڑھا کرتے تھے۔ اس صورت میں یہ سوال وارد ہی نہیں ہوتا۔ عید گاہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید سے پہلے اور بعد کچھ نہیں پڑھتے تھے۔ تحیۃ المسجد کی نفی نہیں۔

بخاری کتاب المساجد (الصلوۃ) باب اذا دخل المسجد فلیرکع رکعتین، صحیح مسلم صلاۃ المسافرین باب استحباب تحیۃ المسجد برکعتین 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص348

محدث فتویٰ